بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۳/۳۸ | بدھ ۲۹ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۲ ہجرت ۱۳۶۳ ۲ مئی ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۰۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ

بیرونی ملکوں کے دورہ پر روانہ ہو گئے

احباب جماعت دورہ کی کامیابی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

• امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و دیگر اہل قافلہ بیرونی ملکوں کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اور آجکل لنڈن میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سفر و حضر میں حضور ایدہ اللہ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

احمدیہ مشن ہاؤس نیویارک میں ایک بابرکت تقریب:

جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شرف اور اعزاز حاصل ہے کہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تیسری اور چوتھی بابرکت نسل کے پانچ افراد اس ملک میں خدمت احمدیت کی خاطر مقیم ہیں۔ یعنی صاحبزادہ منصور احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ اور صاحبزادی عزیزہ امۃ العلیم اور ان کے تین چھوٹے بچے۔

۷ اپریل بروز ہفتہ احمدیہ مشن نیویارک میں ایک بابرکت تقریب عمل میں آئی عزیزہ امۃ البصیر ندرت جو حضرت بانی سلسلہ کی چوتھی نسل سے تعلق رکھتی ہیں (قدرت ثانیہ کے مظہر ثانی کی پڑپوتی) نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کیا۔ اور اس کے چھوٹے بھائی تین سالہ عزیز ابن مہدی خان نے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کیا۔ اس موقعہ پر ان دونوں بچوں کی "آمین" اور "بسم اللہ" کے سلسلہ میں دعا کا انتظام کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں پاکستانی اور سوئس احمدی احباب معہ اپنے بچوں کے شوق کے ساتھ شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت دوست جن کے بچے مشن ہاؤس میں دینی

باقی صفحہ پر

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی تکلیف پہنچانے والے سے انتقام نہیں لیا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں تکبر نام کو بھی نہ تھا۔ نہ آپؐ ناک چڑھاتے اور نہ اس سے برا مناتے اور نہ بچتے کہ آپؐ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کے کام آئیں اور ان کی مدد کریں۔ یعنی بے سہارا عورتوں اور مسکینوں اور غرباء کی مدد کے لیے ہر وقت کمربستہ رہتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے۔ (مسند دارمی باب فی تواضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کو نہیں مارا نہ کسی عورت کو نہ خادم کو۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں آپؐ نے خوب جہاد کیا۔ آپؐ کو جب کبھی کسی نے تکلیف پہنچائی تو بھی آپؐ نے کبھی اس سے انتقام نہیں لیا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب مباعدتہ الآثام واختیارہ من المباح ..... الخ صفحہ)

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عرب نے ان سے ذکر کیا کہ جنگ حنین میں بھیڑ کی وجہ سے اس کا پاؤں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جا پڑا سخت قسم کی جوتی جو میں نے پہن رکھی تھی اس کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاؤں بری طرح زخمی ہو گیا۔ حضورؐ نے تکلیف کی وجہ سے ہلکا سا کوڑا مارتے ہوئے فرمایا۔ بسم اللہ! تم نے میرا پاؤں زخمی کر دیا ہے۔ اس سے مجھے بڑی ندامت ہوئی۔ ساری رات میں سخت بے چین رہا کہ ہائے مجھ سے یہ غلطی کیوں ہوئی۔ صبح ہوئی تو کسی نے مجھے آواز دی کہ حضورؐ تمہیں بلاتے ہیں۔ مجھے اور گھبراہٹ ہوئی کہ کل کی غلطی کی وجہ سے شاید میری شامت آئی ہے۔ بہرحال میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے بڑی شفقت سے فرمایا کل تم نے میرا پاؤں کچل دیا تھا اس پر میں نے تمہیں ایک ہلکا سا کوڑا مارا تھا اس کا مجھے افسوس ہے یہ اسّی بکریاں تمہیں دے رہا ہوں یہ لو اور جو تکلیف تمہیں مجھ سے پہنچی ہے اسے دل سے نکال دو۔ حضورؐ نے اس شفقت اور اس مشفقانہ انداز سے میری پریشانی کو دور کیا کہ میں حیران رہ گیا۔

(مسند دارمی باب فی سخاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ہزاروں عارفوں اور راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے

"ہزاروں عارفوں اور راستبازوں کا تجربہ گواہی دے رہا ہے کہ درحقیقت دعا میں ایک قوت جذب ہے اور ہم بھی اپنی کتابوں میں اس بارے میں اپنے ذاتی تجارب لکھ چکے ہیں اور تجربہ سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے۔ کہ قضاء و قدر میں پہلے سب کچھ قرار پا چکا ہے مگر جس طرح یہ قرار پا چکا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہوگا اور پھر یہ دوا استعمال کرے گا تو وہ شفا پا جائے گا اسی طرح یہ بھی قرار پا چکا ہے کہ فلاں مصیبت زدہ اگر دعا کرے گا تو قبولیت دعا سے اسباب نجات اس کے لئے پیدا کئے جائیں گے۔"

(ایام الصلح صفحہ)

پبلشر مسعود احمد۔ پروفیسر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ

۲ ہجرت ۱۳۶۳ ہش

خوف و حزن سے نجات پانے کی خدائی ضمانت

اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی میں جب سے کہ اُس نے مامورین الٰہی کی بعثت کا سلسلہ شروع کیا احکام الٰہی کی پابندی کرنے اور اس طرح اپنے اندر پاک تبدیلی کرنے والوں کو ایک خاص امر کی ضمانت دی اور پھر وہ اس ضمانت کو عملاً پورا کرتا چلا گیا اور کرتا چلا آرہا ہے، وہ ہے خوف اور حزن سے نجات کی ضمانت۔

جہاں تک ابتداء ہی میں خوف اور حزن سے نجات کی ضمانت دینے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو مخاطب کرکے بار بار فرمایا:۔

(۱) قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۳۹)

ترجمہ:۔ ہم نے کہا جاؤ) سب کے سب اس میں سے نکل جاؤ (اور یاد رکھو کہ) اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۲) يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(الاعراف آیت ۳۶)

ترجمہ:۔ اے بنی آدم! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے میرے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سنائیں تو جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے اور اپنی اصلاح کریں گے ان کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غم

اس کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اس ضمانت کو بار بار دہراتا اور اسے ہر آنے والے زمانہ میں عملاً پورا کرتا چلا گیا۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

(۱) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(الانعام آیت ۴۹)

ترجمہ:۔ اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ پس جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اپنی اصلاح کر لیتے ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غم۔

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(المائدہ آیت ۷۰)

(باقی صفحہ ۳ پر)

کلام الامام امام الکلام

نصرتِ الٰہی

(۱)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۱۴ مطبوعہ ۱۸۸۰ء)

(۲)

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولےٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وہی اُس کے مقرب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں راہ اس کی عالی بارگہ تک خود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اُس سے قربت کو
اُسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو چلاؤ سب کمندوں کو

(ضمیمہ تریاق القلوب صفحہ اول مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

مناجات

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار
اے فدا ہو تیری راہ میں میرا جسم و جان و دل
میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ کے بارہ میں

احمدی مردوں اور عورتوں سے ایک گزارش

محترم سید احمد علی شاہ صاحب، نائب ناظر اصلاح وارشاد ۔۔۔ ربوہ

یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدی مستورات دینی شعار یعنی پردہ کی پابندی کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ فجزاھن اللہ تعالیٰ! لیکن ابھی بعض مرد اور عورتیں ایسی بھی ہیں جو اس قابل ہیں کہ انہیں دینی تعلیم سے بار بار آگاہ کیا جائے اسی نقص کی وجہ سے حضرت مصلح موعود نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ:۔

"میں دیکھتا ہوں کہ .....

بعض احمدیوں میں سے پردہ اٹھ گیا ہے اور زیادہ تر یہ نقص مالداروں میں پایا جاتا ہے"

(رسالہ پردہ صـ۳)

اس سلسلہ میں آپ نے بڑے زور سے پُرشوکت الفاظ میں ان احمدی مردوں کو تنبیہ فرمائی جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں کہ:۔

"جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ (MIXED) پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ..... آئندہ ایسے احمدیوں سے نہ تم نے مصافحہ کرنا ہے۔ نہ انہیں سلام کرنا ہے۔ نہ ان کی دعوتوں میں جانا ہے۔ نہ ان کو کبھی دعوت میں بلانا ہے۔ نہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا ہے اور نہ ان کو جماعت میں کوئی عہدہ دینا ہے بلکہ اگر ہو سکے تو ان کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا۔ اسی طرح ہماری جماعت کی عورتوں کو چاہیئے کہ ان کی عورتوں سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں"

(رسالہ پردہ صـ۱۲-۱۴)

پردہ سے مراد:

پردہ سے کیا مراد ہے؟ فرماتے ہیں کہ:۔

"ایک صحابی ایک دفعہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پردہ کا ذکر آ گیا۔ اس زمانہ میں برقعہ کی طرز کی کوئی نئی چیز نکلی تھی۔ وہ اس کا ذکر کر کے کہنے لگے کہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کا کوئی رواج نہیں تھا۔ اس زمانہ میں عورتیں چادر اوڑھ کر گھونگٹ نکالا کرتی تھیں جس میں سارے کا سارا منہ چھپ جاتا ہے صرف آنکھیں کھلی رہتی ہیں جیسے پرانے زمیندار خاندانوں میں اب تک گھونگٹ کا ہی رواج ہے۔

پس شریعت نے پردہ محض چادر اوڑھنے کا نام رکھا ہے اور اور اس میں بھی گھونگٹ نکالنے پر زور دیا ہے ورنہ آنکھوں کو بند کرنا جائز نہیں۔ یہ عورت پر ظلم ہے۔ اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بشرطیکہ وہ پردہ میں ہو سیر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں"

(رسالہ پردہ صـ۲۱-۲۲)

ممانعت:

اور فرمایا کہ:۔

"جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے۔ ہاں وہ گھونگٹ نکال لے اور آنکھ سے رستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے۔ لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ (MIXED) پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں۔ یہ ناجائز ہے۔ اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز ہے کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔ عرض عورتوں کا مکسڈ مجالس میں جانا۔ مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں۔"

(رسالہ پردہ صـ۲۵-۲۶، منقول از الفضل ۲۷ جون ۱۹۵۸ء)

ایک نیا نقص:

آج کل ایک نیا نقص پیدا ہوا ہے جس کی طرف میں جماعت کے مردوں اور احمدی مستورات کو ادب کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ:۔

چائے پارٹی یا ولیمہ وغیرہ کی بعض دعوتوں میں مردوں کو کھلانے پلانے کے لئے جو مرد ڈیوٹی پر مقرر کئے جاتے ہیں عورتوں کے وقت بھی وہی مرد کام کرنے لگتے ہیں جو قطعاً درست اور جائز نہیں اس سے پردہ کی روح مفقود ہو جاتی ہے۔ اس لئے تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جس طرح تمام دعوتوں میں مردوں کو مردوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے اسی طرح مستورات کے وقت بھی صرف مستورات کی ہی ڈیوٹی لگائی جایا کرے تاکہ پردہ کے حکم کی پوری طرح پابندی کر کے خدا تعالیٰ کے ارشاد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان اور جماعت احمدیہ کے امام کی ہدایات کی پابندی کا ثواب حاصل کیا جا سکے۔ وذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء!

ہر جگہ کی احمدی جماعتیں آئندہ اس بات کی سختی سے پابندی کریں اور عہدیداران جماعت ہر جگہ اس کی نگرانی فرمائیں اور قبل از وقت ہی دعوت دہندہ کو اس ہدایت سے آگاہ کر دیا جایا کرے پھر اگر کسی جگہ خلاف ورزی کی جائے تو اس سے مرکز کو اطلاع دی جاوے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ!

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایمان دار ہیں اور جو یہودی ہیں اور (نیز) صابی اور نصاریٰ (میں سے) جو بھی اللہ پر اور پیچھے آنے والے دن پر حقیقۃً ایمان لائے ہیں اور نیز انہوں نے نیک عمل بھی کئے ہیں نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لا کر اس کی بھیجی ہوئی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے خوف اور غم سے آزاد کر دیتا ہے۔ اپنے اس وعدہ کو ہر دور اور ہر زمانہ میں پورا کرتا چلا آ رہا ہے لیکن اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کے ایسے بندوں پر مشکلات و مصائب کے دور نہیں آتے وہ تو آتے ہیں اور ضرور آتے ہیں اور وہ بالخصوص اپنے ان بندوں پر جو اسی کے ہو جاتے ہیں آزمائش کی گھڑیاں ضرور لاتا ہے لیکن یہ آزمائشیں اس کے تصرف خاص کے ماتحت انہیں خوفزدہ یا غمگین کرنے کا موجب نہیں ہوتیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے۔ اس کی معیت ہی دراصل خوف اور حزن سے نجات پانے کی حتمی اور یقینی ضمانت ہوتی ہے۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○ (النحل آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے اور نیک اعمال بجا لاتے ہیں۔

پس جو لوگ احکام الٰہی کی اطاعت میں تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں خدا تعالیٰ اپنے فضل خاص کے طور پر انہیں خوف اور غم سے نجات عطا فرما دیتا ہے اور ان پر آزمائش کی گھڑیاں لا کر ثابت کر دکھاتا ہے کہ اس کے یہ بندے اس کی معیت کی بدولت لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ کے مصداق ہیں۔ اللہ کے ان بندوں میں شمولیت کے شرف سے بہرہ ور ہونا انسان کی سب سے بڑی خوش بختی اور سعادت ہے۔

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخالفین کی ایذاؤں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
نائب ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ

۱- "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ"
(حصن حصین ص۳۱۵)
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک اور بے عیب ذات ہے۔ یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔

۲- "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ"
(مشکوٰۃ ص۲۱۵)
اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں سینہ سپر کرتے ہیں کہ تو انہیں روک دے اور ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۳- "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ"
(حصن حصین مترجم ص۳۱۶)
اے اللہ! میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۴- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"
(مشکوٰۃ ص۲۰۹)
اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کی برکت سے کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ضرر دے سکتی ہے۔ اور وہ (دعائیں) سننے والا اور (مظلومیت کو) جاننے والا ہے۔

۵- "اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا"
(مشکوٰۃ ص۲۱۶)
اے اللہ تو ہماری پردہ پوشی فرما۔ اور خوفزدہ ہونے سے ہمیں محفوظ رکھ۔

۶- "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ"
(مشکوٰۃ ص۲۱۶)
اے زندہ اور سب کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کی فریاد کرتا ہوں۔

۷- "اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ"
(مشکوٰۃ ص۲۱۳)
اے اللہ! کتاب کے اتارنے والے جلد حساب لینے والے۔ اے اللہ! کفار کی جماعتوں کو ہزیمت دے۔ اے اللہ! ان کو شکست دے۔ اور انہیں درہم برہم کر۔

۸- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی"
(حصن حصین ص۳۲۳)
اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ان (مخالفوں) میں سے کوئی ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

۹- اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ"
(مشکوٰۃ ص۲۱۷)
میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور سرکش لوگوں کی شرارتوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی کہ وہ میرے سامنے آئیں۔

۱۰- "اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"
(مشکوٰۃ ص۲۱۳)
میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی پیدا کردہ ہر چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

۱۱- "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ"
(حصن حصین ص۴۸۵)
اے اللہ! میں کمزور و ناتواں ہوں تو مجھے قوت دے اور میں (لوگوں کی نظروں میں) ذلیل ہوں تو مجھے عزت دے میں تیرا محتاج ہوں تو مجھے رزق دے۔

۱۲- "اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا"
(مشکوٰۃ ص۲۱۹)
اے اللہ! ہمیں ایسی اپنی خشیت نصیب کر جو ہمارے گناہوں کے درمیان روک بنا دے۔ اور ایسی اپنی اطاعت عطا کر جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ اور ایسا یقین بخش جو دنیا کے مصائب ہم پر آسان کر دے۔ اور ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں اور ہماری قوتوں سے نفع بخش۔ جبتک کہ تو ہمیں زندہ رکھے اور ہر ایک کو ان میں سے ہماری وارث کر۔ اور جو ہم پر ظلم کرے تو ان سے انتقام لے اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے خلاف تو ہماری تائید و نصرت فرما اور ہمارے دین کے بارہ میں مصائب سے بچا اور دنیا (کا حصول) ہماری پریشانی کا موجب نہ ہو اور نہ دنیا ہمارے علم کا مدعا ہو اور ہم پر اسے مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ آمین!

۱۳- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ
(بخاری و مسلم بحوالہ مشکوٰۃ ص۲۱۲)
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نہایت بزرگ اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور جو عرش کریم کا رب ہے۔

درخواست ہائے دعا

- مورہ شافیہ منظور بنت الحاج منظور احمد صاحب گزشتہ ایک ماہ سے بیمار ہے
(منور احمد کھوکھر فیکٹری ایریا ربوہ)

- میرے بھتیجے عزیزم عمر محمود عمر ابن مکرم شیخ ناصر احمد شہید اوکاڑہ ایف ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ (محمد صفدر اوکاڑہ)

- برادرم رفیق احمد صاحب ناصر ایک عرصہ سے بیمار ہیں نیز خاکسار کی اہلیہ بھی بیمار رہتی ہے۔
(محمد یونس خالد مربی سلسلہ)

- خاکسار کی والدہ کو ٹانگے میں بیٹھنے کی وجہ سے پسلی میں شدید ضرب آئی ہے۔ (عزیزہ احمد دارالصدر غربی ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کی رسید بک ۱۸۴۸۶ جس کی رسیدات ۱۱ تا ۴۴ استعمال ہو چکی ہیں گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو واپس بھجوا کر ممنون فرمائیں۔
(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو میں تیسرے ناصر باؤلنگ ٹورنامنٹ کا انعقاد

کثرت سے جاپانی نوجوان کھلاڑیوں کی شرکت

مختلف تنظیموں کے نو سربراہوں کی شمولیت

۲۶ فروری بروز اتوار ٹوکیو کے ٹوبو باؤلنگ سنٹر میں ناصر باؤلنگ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کے نام پر منعقد ہونے والا یہ تیسرا ٹورنامنٹ تھا جو کہ ہر سال ٹوکیو میں احمدیہ سپورٹس کلب کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے۔ باقاعدہ قواعد کے مطابق منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا انتظام مجلس خدام الاحمدیہ ٹوکیو کے سپرد ہے۔

ناصر باؤلنگ ٹورنامنٹ ہر سال پہلے سے بڑھ کر مقبولیت کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔ جاپانی نوجوانوں میں اس کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس سال ۷۴ ٹکٹ فروخت ہوئے اور ۴۴ کھلاڑیوں نے میدان عمل میں اپنے جوہر دکھائے۔ افراد جماعت احمدیہ کے لئے یہ دن بہت خوشی کا دن تھا کہ اس کثرت سے مذہبی لحاظ سے مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں نے اس پروگرام میں شرکت کی اور اس طرح سوشل اعتبار سے بھی ہر قسم کے لوگ اس ٹورنامنٹ میں شامل تھے۔ عیسائیت، بدھ مت، دہریت اور مذہب ہر قسم کے خیالات رکھنے والے کھلاڑی شانہ بشانہ کھیل کے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھیل کا میدان ہی وہ ادارہ ہے جہاں جوان نسل کو انسانی اخوت، وسعت نظر اور منصفانہ اور مساوی برتاؤ کی تربیت دی جاتی ہے۔

اس ٹورنامنٹ کی اہمیت کے پیش نظر قواعد کے مطابق تاریخ انعقاد کا چھ ہفتے قبل اعلان کیا گیا۔ اس دن سے ہی ٹورنامنٹ کمیٹی نے کام شروع کر دیا تھا۔ اس کمیٹی کے صدر مبشر احمد صاحب اور ممبر سید سجاد احمد صاحب تھے۔ جاپانی زبان میں دعوت نامہ تیار کیا گیا۔ ٹکٹ اور اشتہار چھپوائے گئے۔ اردو، جاپانی اور انگریزی زبانوں میں سندات تیار کی گئیں اور تین ٹرافیوں کا انتظام کیا گیا۔

باوجود اس کے کہ صبح سے تیز برفباری ہو رہی تھی مختلف شہروں ناگویا، ہاماماتسو یوکوہاما، چیبا اور ٹوکیو سے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔

بعد دوپہر دو بجے مکرم منظور احمد صاحب مبلغ امیر و مبلغ انچارج جاپان اور مہمان خصوصی جناب TOSHIKAZU ICHIKI (ایچی کی صاحب) باؤلنگ ہال میں تشریف لائے۔ مکرم مبشر احمد صاحب زاہد صدر ٹورنامنٹ نے آگے بڑھ کر استقبال کیا۔ ۲ بجے محترم امیر صاحب نے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔

یہ ٹورنامنٹ تین حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ پہلا عمومی مقابلہ ہوتا ہے جس میں ہر فرد حصہ لے سکتا ہے۔ اس میں اول، دوم اور سوم آنے والے کھلاڑیوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

دوسرے حصہ میں عمومی مقابلہ میں پہلی پانچ پوزیشنیں حاصل کرنے والے خدام کا آپس میں مقابلہ ہوتا ہے اور تیسرے حصہ میں بچوں کے مقابلے ہوتے ہیں۔

بسم اللہ کے دنیا کی مختلف سات زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ افتتاح عمل میں آنے والے اس ٹورنامنٹ کے پہلے حصہ میں جناب KURAMOCHI (کوراموچی صاحب) اول قرار پائے اور خوبصورت ٹرافی حاصل کی۔ دوم اور سوم بالترتیب جناب WAKIMOTO (واکی موتو صاحب) اور جناب CHUMAN (چومان صاحب) قرار پائے۔

دوسرے حصہ میں خدام الاحمدیہ ٹوکیو کی رنگ ٹرافی جو گزشتہ دو سال سے برادرم مکرم ملک رفیع احمد صاحب حاصل کر رہے تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے معجزانہ طور پر خدام میں اول رہ کر خاکسار (رانا محمد الیاس) کو ملی۔ الحمد للہ! دوم اور سوم بالترتیب برادرم ملک منیر احمد صاحب اور برادرم چوہدری سعید النصر صاحب قرار پائے۔

بچوں کے سیکشن میں اول ٹرافی جناب TAKAHASHI (تاکاہاشی صاحب) کے بڑے بیٹے MITSUO (متسوا) نے حاصل کی۔ دوم چھوٹے بھائی AKIHIKO (آکی ہیکو) رہے اور سوم جناب TSUKAMOTO (تسوکا موتو) کے صاحبزادے YOICHI (یوایچی) رہے۔

جناب قیصر حسن صاحب اور جناب گلستان صاحب کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔

جاپان میں کسی کمپنی یا تنظیم کے سربراہ کی کسی پروگرام میں شمولیت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں مختلف کاروباری اور فلاحی تنظیموں کے ۹ سربراہوں کی شمولیت ٹورنامنٹ کمیٹی کی کوششوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت کا ایک نشان ہے۔ الحمد للہ۔

دوران کھیل مختلف دینی نعرے "حَبَّذَا بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ" - بلند کئے جاتے رہے۔ بعض جاپانی دوستوں کے منہ سے "بارک اللہ لکم" کے الفاظ بہت خوبصورت لگے۔ اس پس منظر میں بھی کہ جاپانی لوگ لام کے تلفظ کو ر کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اس طرح اس موقعہ پر استعمال ہونے والا لفظ "احمدیہ" جاپانی دوستوں کی زبان پر بہت بھلا معلوم ہوا۔

اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی جناب TOSHIKAZU ICHIKI (ایچی کی صاحب) تھے۔ آپ مڈل ایسٹ پرنٹنگ کمپنی کے صدر ہیں۔ آپ نے اس ٹورنامنٹ میں بہت دلچسپی کا اظہار فرمایا۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ یہ انعامات جناب ایچی کی صاحب نے تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کے بعد بدھسٹ دوست ایچی کی صاحب نے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے احمدیہ سپورٹس کلب کی اس کوشش کو سراہا اور اس ٹورنامنٹ کو مختلف طبقات فکر خصوصاً احمدیت کے نقطہ نگاہ کو بخوبی سمجھنے کی ایک کڑی قرار دیا۔ اور فرمایا کہ مجھے اس پروگرام میں شامل ہو کر اور مختلف لوگوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ایسے پروگرام انسانی اخوت کیلئے مفید کردار ادا کریں گے۔

محترم امیر صاحب نے شامل ہونے والے کھلاڑیوں کے جذبہ کو سراہا اور ٹورنامنٹ کمیٹی کے انتظامات کی تعریف کی۔ اور امید ظاہر کی کہ آئندہ سال مزید احسن رنگ میں یہ ٹورنامنٹ منعقد ہوگا۔

سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم محمد اویس کوبیاشی صاحب نے ادا کئے۔

اس موقع پر TOBU ڈیپارٹمنٹ کے سات دروازوں اور مختلف جگہوں پر احمدیہ سپورٹس کلب کے اشتہارات چسپاں تھے۔ ان اشتہارات کو دیکھ کر پاکستان سے تشریف لائے ہوئے ایک معزز غیر از جماعت دوست نے اس خیال کا اظہار فرمایا کہ یقین نہیں آتا کہ جماعت احمدیہ اس قدر ترقی کر چکی ہے۔

نیز عمومی طور پر شامل ہونے والے سب لوگوں نے یقینی طور پر یہ تاثر لیا کہ جماعت احمدیہ ایک فعال جماعت ہے۔

تمام شامل ہونے والے کھلاڑیوں نے اپنے پتہ جات لکھ کر خاکسار کو دیئے۔ ان سب دوستوں کو لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے تاکہ وہ احمدیت سے روشناس ہوں۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے فرزندان کو ہر میدان میں نمایاں کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

(رانا محمد الیاس۔ سیکرٹری ناصر باؤلنگ ٹورنامنٹ (جاپان) ٹوکیو)

ایک ضروری گزارش

— دربارہ وقف جدید —

براہ کرم بچوں اور بچیوں کے چندہ وقف جدید کے ساتھ دفتر اطفال کا لفظ ضرور لکھا کریں ورنہ یہ رقم چندہ بالغان میں درج ہو جاتی ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انصار کیلئے لمحۂ فکریہ

کیا وہ خود اور ان کی اولادیں تحریک جدید میں شامل ہیں؟۔

کیا آپ کے وعدہ جات معیاری ہیں؟۔

یاد رکھیئے معیاری وعدہ ماہوار آمد کا ۲۰ فیصد۔ (قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

اللہ بہت برکت دیگا

تنخواہ ملتے ہی کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی آمد میں بے حد برکت دیگا۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

★ از مکرم محمد عارف بھٹی صاحب • کرائیڈن۔ یو۔کے ★

جو انسان بھی اس دنیا میں آتا ہے۔ وہ ایک روز کوچ کر جاتا ہے، اور یہ وعدہ پورا ہوتا ہے

"کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ"

مگر بعض انسان آتے ہیں، اور چلے جانے کے بعد بھی اپنی یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔

ان جانے والوں میں سے میرے محترم بزرگ اور پیارے بھائی غلام سرور بٹ صاحب کرائیڈن جماعت کے ایک سرگرم انصار تھے۔

مرحوم بھائی عاجز کے چچازاد تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام نامی حضرت شیخ محمد بخش صاحب مرحوم رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات۔ قبلہ حضرت بانی سلسلہ کے شیدائی و فدائی تھے۔ ہمارے حضرت چچا جان مرحوم کو حضرت اقدس نے ایک دعائیہ نظم رقم فرمائی تھی۔ جو شروع اس طرح ہوتی ہے۔

"اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے"

یہ منظوم کلام آج تک ہمارے خاندان میں محفوظ ہے اور درثمین میں بھی مرقوم ہے۔

ہمارے محترم بھائی مرحوم سلسلہ کی ہر تحریک میں پیش پیش رہتے تھے۔ ایک خوبی آپ میں یہ تھی کہ آپ اپنے خاندان میں پہلے موصی تھے۔

آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں، سب ماشاء اللہ صاحب اولاد ہیں۔

مرحوم بھائی جان اپنے والدین کی طرف سے تحریک جدید میں مسلسل ان کا حصہ ادا کرتے رہے، آپ کی ایک بہن جو بیوہ ہوگئی تھیں۔ کئی سال تک ان کی طرف سے بھی تحریک جدید کا حصہ ادا کرتے رہے۔

مرحوم بھائی صاحب بڑے ہی متقی اور عبادت گزار تھے۔ نماز تہجد کے بھی پابند تھے۔ ایک مرتبہ آپ کے بازو پر ایک زخم پیدا ہوگیا۔ ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ اسے کاٹ دینا چاہیئے، اندیشہ تھا کہ زہر سارے جسم کو ہی ختم نہ کردے۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے نماز تہجد خشوع خضوع سے ادا کی اور خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعا کی۔ صبح اٹھے تو وہ زخم بالکل صاف نظر آیا۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا یہ تو خدائی معجزہ ہے کہ ایسے شفایابی ہوئی۔

آپ سلسلہ عالیہ حقہ کے عاشق صادق اور دینی غیرت رکھنے والے تھے۔ آنحضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا آپ کا خاص مشغلہ تھا۔ کئی کئی سو بار دن رات ورد فرماتے تھے۔ حضرت اقدس کی محبت میں محو تھے۔ قدرت ثانیہ کے مظہروں سے والہانہ عقیدت تھی۔ کوئی بھی نمائندہ امام وقت کا ہو اس کی اطاعت و فرمانبرداری فرض اوّلین خیال کرتے تھے۔ اور اپنے احباب کو بھی یہی تلقین فرماتے تھے۔

آپ بڑے دعاگو تھے اپنے اور دوسروں کے لئے بھی دعاؤں میں مصروف رہتے۔ کسی اپنے عزیز نے یا احباب جماعت میں سے کسی نے آپ سے خواہش کی کہ دعا کریں تو آپ کی یہ خاص خوبی تھی کہ اسے نوٹ فرمالیا کرتے اور بڑی باقاعدگی سے دعاؤں میں یاد رکھتے تھے۔ اور گاہے بگاہے دریافت بھی فرما لیا کرتے تھے۔ کہ ان کا کیا حال ہے۔

بزرگانِ سلسلہ کے ساتھ تعظیم و تکریم آپ کا شعار تھا۔ بڑے اچھے بھائی، ایک مثالی خاوند اور ایک شفیق باپ تھے۔ بڑے بھائیوں کے تابعدار، اپنے عزیز و اقربا سے بڑی شفقت سے ملنے والے تھے۔ جس بات کو آپ حق سمجھتے تھے اس پر ڈٹ جاتے تھے اور کوئی بغض یا کدورت دل میں نہ رکھتے تھے۔ ہم سب کے لئے ایک بڑا سہارا تھے ذرا بے چینی محسوس کی فوراً ان کو دعا کے لئے عرض کیا آپ سن کر بے چین ہو جایا کرتے تھے۔

مرحوم کا وصال مورخہ ۲/۹/۸۳ بروز جمعہ بوقت ۱۱ بجے صبح حرکت قلب بند ہونے سے بعمر ۷۲ سال ہوا اور مقامی احمدیہ قبرستان میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین۔

بارش کا پہلا قطرہ

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے ایک اجلاس میں وعدہ جات تحریک جدید میں اضافہ کی تحریک کی گئی تھی۔ چنانچہ اس ضمن میں سب سے پہلی رپورٹ جماعت احمدیہ کنجروڑ کی طرف سے مکرم ریاض احمد صاحب نے بھجوائی ہے جس کے نتیجہ میں وہ ۳۲۴/- روپے کے اضافہ سے مطلع فرماتے ہیں جزاھم اللہ یہ گویا بارش کا پہلا قطرہ ہے جو دیگر جماعتوں کے لئے تحریص و ترغیب کا باعث ہوگا۔ عہدیداران متعلقہ جلد توجہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ جلد تعاون کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد مکرم حاجی رحمت اللہ صاحب بعمر تقریباً ۸۰ سال مورخہ ۱۱/۳/۸۴ کو بتقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے قدرت ثانیہ کے دور ثانیہ میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی اور آخر دم تک اس عہد کو نبھایا تقسیم ملک کے بعد آپ نے جھمٹ ضلع لدھیانہ سے ہجرت کر کے چک ۲۷۵ ر ب کرتارپور ضلع فیصل آباد میں مستقل رہائش اختیار کی اور لمبا عرصہ تک جماعت ہذا کے صدر رہے اور جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے

آپ خوش خلق۔ کم گو اور بے ضرر انسان تھے۔ باوجود دنیوی طور پر صاحب حیثیت ہونے کے تکبر اور فخر بالکل نہیں تھا۔ جماعت کے شیدائی اور فدائی تھے اور سلسلہ کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ احباب جماعت سے والد صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالعزیز چک ۲۷۵ ر ب کرتارپور ضلع فیصل آباد

• خاکسار کی والدہ نور بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری رحمت اللہ صاحب واثق مرحوم مورخہ ۳/۸۴ کو اچانک دل کی حرکت بند ہونے سے لاہور میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے سب بہن بھائیوں اور خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۷ بیٹے، ۳ بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ (حبیب اللہ چوہدری لمبرگن)

• خاکسار کی ممانی محترمہ سعیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری احمد خاں سرا آف چک ۱۱-۶ ضلع ساہیوال مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۴ء کی شام اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ ایک نہایت مخلص احمدی خاتون تھیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر تقریباً ۵۰ سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت اور افراد خاندان حضرت اقدس سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں

(اعجاز احمد شاہد سمبرادریا خاں مری (سندھ))

سیکرٹریان ناصرات متوجہ ہوں

ناصرات کی رپورٹیں کم آرہی ہیں۔ ناصرات کی سیکرٹریان دفتر لجنہ مرکزیہ سے ناصرات کے نئے رپورٹ فارم منگوا کر ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ ارسال کیا کریں۔ اکٹھی رپورٹیں مقابلہ میں شامل نہ ہو سکیں گی۔ نیز چندہ ممبری ناصرات کم وصول ہوا اس کی طرف بھی فوری توجہ دیں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

فیجی سے مکرم نیشنل امیر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ حسب ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان۔ مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

صف اوّل:

(۱) مکرم محمد یوسف خان صاحب ۲۰۰ فیجی ڈالر
(۲) مکرم ڈاکٹر شوکت علی صاحب ۲۰۰ فیجی ڈالر
(۳) " عبداللطیف مقبول " ۱۸۰ "
(۴) " فاروق جان خان " ۱۵۰ "

صف دوم:

(۱) مکرم سجاد احمد خالد صاحب ۱۱۵ "
(۲) مکرم ممتاز علی مقبول صاحب ۱۰۲ "
(۳) " ممتاز علی قاسم مقبول " ۱۰۰ "
(۴) " محمد اسماعیل میتار " ۹۶ "
(۵) " مبارک احمد خان " ۱۰۰ "
(۶) " عصمت اللہ خان " ۱۰۰ "
(۷) " محمد علیم خان " ۱۰۰ "
(۸) " محمد عظمت اللہ خان " ۱۰۰ "

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

مندرجہ بالا منظوم کلام میں قراءتِ ثانیہ کے دوسرے مخلص نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیا وی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غربا کی مدد کرے گا تو اس کا روپیہ کم ہو جائے گا۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ واجب الادا زکوٰۃ کی جلد ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں اور خدائی انعامات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سرّ جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۸)

(نظارت اصلاح وارشاد)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

الفضل کی اشاعت ۱۵۔۲۰ ہزار تک پہنچائیے!

حضور ایدہ اللہ کی آرزو!!

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش یہ ہے کہ الفضل کی اشاعت صرف دس ہزار نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ۱۵۔۲۰ ہزار تک جا پہنچے ——— آپ اپنے آقا کی آرزو پوری کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟ اپنا دل ٹٹولیئے!

(مینیجر الفضل)

ادائیگی میں جلدی کی جائے!

"بیوت الحمد" جشن صد سالہ جوبلی منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور اس میں صرف پانچ سال رہ گئے ہیں۔ اس لئے بیوت الحمد کے وعدوں اور اس کی ادائیگی میں جلدی کی جائے تاکہ بروقت اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ امید ہے احباب کرام فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس منصوبہ کو دعاؤں اور مالی معاونت سے کامیاب فرمائیں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارے میں
حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کا ارشاد

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے افتتاحی خطاب میں وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو بچے دیں جامعہ کے لئے لیکن ذہین بچے۔ ایک وقت میں جس شخص کا بچہ بالکل خود ماغ ہوتا تھا اور میٹرک میں دو نمبر لے کر وہ پاس ہو جاتا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ پر احسان جتانے کے لئے اسے جامعہ میں داخل کروا دیتا تھا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی چھوڑ کر چلے گئے۔ بڑی بدمزگیاں ہوئیں۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہئیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے۔۔۔۔"

جو احباب حضرت صاحب کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ذہین بچے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور پھر میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے بچے کے نتیجہ امتحان کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

لازمی چندہ جات، چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ ہر ماہ ساتھ کیساتھ ادا فرماویں!

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تراویح کیلئے ضروری اعلان

جن جماعتوں کو رمضان المبارک میں نماز تراویح کے لئے حفاظ کی ضرورت ہے وہ اپنی درخواستیں نظارت اصلاح وارشاد میں ارسال فرماویں اور مندرجہ ذیل امور کے بارہ میں بھی وضاحت فرمائیں۔

- (۱) گذشتہ کتنے سال سے مرکز کی طرف سے حافظ صاحب بھجوائے جا رہے ہیں۔
- (۲) مقامی جماعت کی حاضری نماز تراویح میں کس قدر ہوتی ہے۔
- (۳) کیا اپنی جماعت میں تراویح کے لئے جگہ ہے یا پرائیویٹ جگہ پر نماز تراویح ہوتی ہے۔

اسی طرح جو حفاظ کرام رمضان المبارک میں نظارت ہذا کے زیر انتظام نماز تراویح کے لئے جماعتوں میں جانا چاہتے ہوں وہ اپنے نام اور پتہ جات لکھ کر اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔ ایسی تمام درخواستیں ۱۵ مئی تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دین کی خاطر خاص قربانیاں کرنے کیلئے ماحول پیدا کرنے کی ضرورت

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لیے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کو کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لیے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں ..... پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے۔"

(الفضل ۱۲ جون ۱۹۳۵ء)

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پیپلز میڈیسن
عمدہ دوائیاں
نعیم جنرل سٹور
مین بازار شیخوپورہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ مئی
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ
میں مطب فرمائیں گے!
مینجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

اکسیر اپھارہ
متصل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔
قیمت فی پیکٹ: -/۳ روپے
درجن -/۲۷ گرس ۳۰۲/۴۰ روپے
علاوہ بونس
تفصیلات کے لئے: کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ
۲/ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) چنیوٹ رجسٹرڈ ربوہ
فون 606/607

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

تربیت اور تعلیم کے لئے نیز قرآن کریم پڑھنے کی غرض سے آتے ہیں انھیں بھی بلایا گیا تھا۔ "آمین" اور "بسم اللہ" کی تقریب کا افتتاح مکرم محترم چوہدری مشتاق احمد باجوہ صاحب نے کرایا۔ پہلے مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق خلیل صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کی نظم "آمین" کے کچھ اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔ بعد میں مکرم باجوہ صاحب نے عزیزہ ندرت سے قرآن کریم کے آخری حصہ کی تلاوت کروائی اور ازاں بعد عزیز ابن مہدی نے یسرنا القرآن کی ابتدائی آیات میں ان دونوں بچوں کے لئے حاضرین نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ خدا تعالیٰ انہیں احمدیت کا حقیقی خادم بنائے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی اپنی اولاد کے بارہ میں سب خواہشات اور دعاؤں کو قبول فرمائے۔ مدعوین کی تواضع کا بندوبست صاحبزادہ عزیزہ امۃ العلیم، صاحبزادہ منصور احمد خان صاحب نے توجہ اور محنت کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ یہ نہایت سادہ تقریب جذبات شکر کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔

(شیخ ناصر احمد جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ)

- میری والدہ صاحبہ کا حیدر آباد سندھ میں سفید موتیا کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ان کی بینائی کو بحال فرمائے آمین
(۲) خاکسار کی بائیں آنکھ پر چند ماہ پہلے Herpes کی مرض کا شدید حملہ ہوا تھا ابھی تک آنکھ درست نہیں ہوئی گو پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بیماری کے تمام اثرات باقیہ کو محض اپنے فضل سے دور کر دے اور آنکھ کی بینائی مکمل طور پر بحال فرما دے اور زیادہ سے زیادہ دین کی مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

پروفیسر بشارت الرحمٰن جامعہ احمدیہ ربوہ

- برادرم مکرم میجر (ریٹائرڈ) محمد نذیر احمد صاحب بھٹی کی بیگم صاحبہ لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری ظہور احمد باجوہ ربوہ)

تقریب شادی و درخواست دعا

عزیزہ محترمہ فائزہ حمید صاحبہ بنت محترم قاضی عبدالحمید صاحب ایڈووکیٹ مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۸۴ء کو لاہور میں عمل میں آئی۔ ان کا نکاح عزیز مکرم بلند اختر صاحب ابن محترم چوہدری محمود احمد صاحب سنوری آف کوئٹہ سے گذشتہ سال ہوا تھا۔ محترم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے تقریب رخصتانہ کے اختتام پر دعا کروائی۔ بارات اگلے روز واپس کوئٹہ روانہ ہوئی۔ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء کو دلہا کے والد محترم محمود احمد صاحب سنوری نے کوئٹہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت اور دیگر معززین شہر نے شرکت کی۔

عزیز بلند اختر صاحب الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے پوتے اور عزیزہ فائزہ حمید صاحبہ مکرم حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب مرحوم کی پوتی اور محترم قاضی محمد اسلم صاحب مرحوم کی بھتیجی ہیں۔ عزیز بلند اختر صاحب جو امریکہ میں انجینئر ہیں ۵ اپریل کو مع بیگم امریکہ چلے گئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور ہر آن اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ (اللھم آمین)

(محمد شفیع اشرف ناظر امور عامہ۔ ربوہ)